Department of Islamic Studies 03/06/2021 Paper MIS-102

M.A. Islamic Studies Semester I Time : 02:00 to 03:00

Topic: Temoor ka Elmi Zwq

Dr.Mohd Akram Raza

تیمور کا علمی ذوق

بابر نہ صرف ایک عدیم المثال سپاہی، عظیم المرتبت فاتح اور اولوالعزم بادشاہ تھا، بلکہ ارباب بصیرت نے اس کو ایک بلند پایہ اہل قلم اور قابل قدر شاعر بھی تسلیم کیا ہوا ہے۔ وہ تیمور کی چھٹی نسل میں تھا۔ رتکہ میں میدان کارزار کی پامروسی وشجاعت کے علاوہ علم وثقافت سے شیفتگی ودلدادگی بھی پائی تھی، عام طور سے تیمور کو ایک ظالم اور سفاک فاتح سمجھا جاتا ہے مگر سید سلیمان ندوی کے بقول تیموریوں کی یہ تصویر ان مؤرخوں نے کھینچی ہے جنہوں نے تعصب کی عینک لگا کر اس کا مطالعہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ورنہ ملک گیری اور کشور کشائی کی معرکہ آرائی کے ساتھ ساتھ اس نے علم وفن کی انجمن آرائی بھی اسی طرح کی جس طرح ایک تاج وتخت کے مالک کو کرنا چاہیئے۔

چنانچہ ارباب فضل وکمال خلوت وجلوت بلکہ میدان جنگ میں بھی اس کے ساتھ رہے تزوک تیموری میں خود اس کی زبان سے اس طرح لکھا ہے کہ:

"محدثین وارباب اخبار قصص کو میں اپنے پاس بلاتا، ان سے انبیاء، اولیاء، اور سلاطین کے قصے سنتا، سلاطین عروج زوال کے واقعات معلوم کرتا، ان سلاطین کے قصے اور ان کی گفتار و کردار سے تجربے حاصل کرتا، اور دنیا کی تواریخ وآثار سے مطلع ہوتا، مشائخ صوفیہ اور عارفان خدا سے بھی ملتا، اور ان کی صحبت سے اخروی فوائد حاصل کرتا، معرفت کی باتیں سنتا، ان کے خوارق عادات و کرامات کا مشاہدہ کرتا اور ان کی صحبت سے سرور حاصل کرتا تھا۔"

مزید لکھتے ہیں کہ "میرا حکم تھا کہ جو لوگ سادات و علماء میں سے ہیں ان کا اعزاز و احترام کیا جائے، ان کی ہر طرح کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے اور ان کے ساتھ ہر طرح کی رعایت کی جائے۔" (تزوک تیموری، مطبع فتح الکریم ممبئ، ص ۱۱۴)